Urdu

جن افراد کو ناروے میں جرائم کا نشانہ بنایا گیا ہو، ان کے قانونی حقوق اور ان کیلئے دستیاب مدد کے بارے میں معلومات

اگر آپ کو کسی ایسی مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہے جیسے جسمانی اور/یا نفسیاتی تشدّد، جنسی زیادتی، جبری شادی، نسوانی ختنہ (خواتین کے جنسی اعضا کو کاٹنا) یا انسانی ٹریفکنگ (انسانوں کو جبر یا دھوکے سے کہیں اور لے جا کر ناجائز مقاصد کیلئے استعمال کرنا)، تو آپ کو قانون کے تحت بعض حقوق حاصل ہیں جن کا مقصد آپ کی مدد اور حفاظت ہے۔ اس بروشر میں آپ کو یہ معلومات دی جا رہی ہیں کہ آپ کو کیا حقوق حاصل ہیں اور مدد لینے کیلئے آپ کہاں رابطہ کر سکتی ہیں۔

"کوئی نہیں جانتا کہ میرے گھر میں کیا ہورہا ہے، صرف میں ہی اپنا درد محسوس کرسکتی ہوں"

Mazocruz (Puno، پیرو) کی ایک عورت کے الفاظ

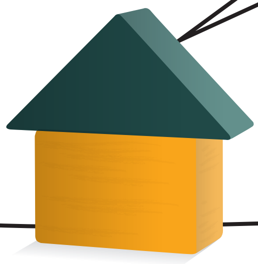

اس بروشر کے لئے وزارت انصاف اور پبلک سیکیورٹی نے مالی وسائل مہیا کیے ہیں۔

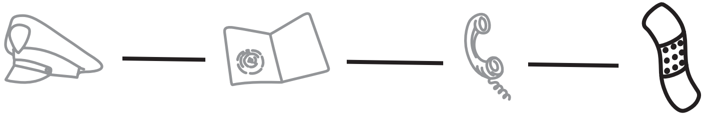

۱. تشدّد

1.1 اگر کوئی شخص آپ کے ساتھ ایسی کوئی حرکت کرے تو آپ کو مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہے:

• مارے، ٹھوکریں لگائے، گلا دبائے یا چاقو یا کسی اور چیز سے آپ کو نقصان پہنچائے/ زخمی کرے
• آپ کو زخم یا چوٹ لگائے جیسے خطرناک چیرے، نیل اور فریکچر
• آپ کی مرضی کے خلاف آپ کو جنسی افعال پر مجبور کرے
• آپ کو دھمکی دے کہ آپ کو قتل کر دیا جائے گا یا تشدّد کر کے مذکورہ بالا انداز میں زخم یا چوٹیں لگائے
• آپ کی مرضی کے خلاف آپ کی شادی کر دے (جبری شادی)
• آپ کو انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بنائے (انسانی ٹریفکنگ کے بارے میں نقطہ 1.2 کے تحت مزید تفصیل پڑھیں)
• آپ کا ختنہ کروائے (جنسی اعضا کٹوانا)
• ایسی رکاوٹیں پیدا کرے کہ آپ آزادانہ کہیں آ جا نہ سکیں جیسے آپ کو گھر میں بند کر دے

اگر آپ کے بچے پر تشدّد یا جنسی زیادتی کی جائے تو یہ بھی مجرمانہ حرکت ہے۔

اگر کوئی آپ کو طویل عرصے تک دہشت میں رکھے یا بد سلوکی کرتا رہے تو یہ بھی قابل سزا حرکات ہیں، قطع نظر اس کے کہ آپ کو ان سے کون سے جسمانی یا نفسیاتی نقصانات پہنچے ہیں۔

ایسی حرکت تب بھی جرم ہے جب اس کا ارتکاب

• آپ کے موجودہ یا سابقہ شریک حیات یا بغیر شادی کے پارٹنر/محبوب/محبوبہ نے کیا ہو
• آپ کی ماں، باپ، سوتیلی ماں یا سوتیلے باپ نے کیا ہو
• آپ کے بچوں نے کیا ہو
• گھر کے کسی شخص نے کیا ہو یعنی کوئی ایسا شخص جو آپ کے ساتھ رہتا ہو اور اس کے گھریلو معاملات آپ کے ساتھ مشترک ہوں

ایسی حرکت تب بھی قابل سزا ہے جب اس کے ذمہ دار شخص نے شراب یا کسی اور نشہ آور چیز کے زیر اثر یہ حرکت کی ہو۔

نازک صورتحال کا غلط فائدہ اٹھانے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص آپ کو ایسے حالات میں کسی مقصد کیلئے استعمال ہونے پر آمادہ کر لے جب آپ محسوس کرتی ہوں کہ آپ کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں ہے۔

1.2 آپ انسانی ٹریفکنگ کا شکار کب بنتی/بنتے ہیں؟

انسانی ٹریفکنگ کی صورتیں یہ ہیں کہ کوئی تشدّد کر کے، دھمکیاں دے کر،آپ کی نازک صورتحال کا غلط فائدہ اٹھا کر یا نامناسب رویّے کے ذریعے:

1. آپ کو جسم فروشی یا کسی اور طرح کے جنسی مقاصد کیلئے استعمال کرے
2. آپ کو بھیک مانگنے یا کسی اور کام پر مجبور کرے
3. آپ کو غیر ملک میں جنگ لڑنے کیلئے استعمال کرے
4. آپ کی مرضی کے خلاف آپ کے اعضا نکال/کاٹ دے

1.3 غلط طور پر استعمال کیے جانے کی یہ صورتیں ہیں کہ:

- آپ کو اپنی کمائی میں سے کچھ اپنے پاس نہ رکھنے دیا جائے یا بہت تھوڑا حصہ رکھنے دیا جائے
- آپ پر جعلی قرض چڑھا دیا جائے جسے واپس کرنا آپ کیلئے لازمی ہو
- آپ کیلئے خود یہ فیصلہ کرنا ممکن نہ ہو کہ آپ کب یا کہاں کمائی کریں گی اور آپ کیلئے اپنی مرضی سے کام چھوڑنا بھی ممکن نہ ہو
- آپ کو جعلی شناختی و سفری کاغذات دلائے جائیں، آپ کے کاغذات آپ کے اپنے اختیار اور قبضے میں نہ ہوں یا آپ کے پاس سرے سے کاغذات نہ ہوں

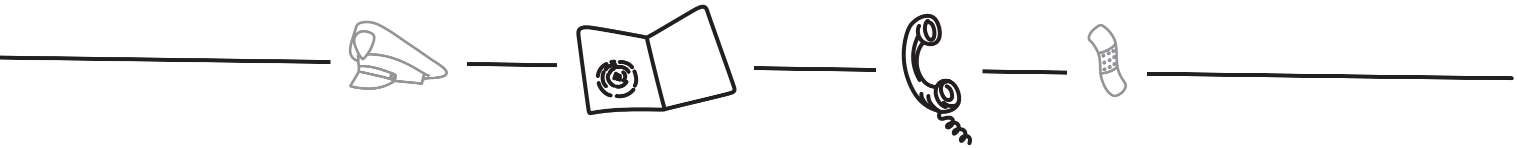

2. آپ کو کہاں سے مدد مل سکتی ہے؟

اپنے حقوق کے بارے میں معلومات اور مشورہ حاصل کر سکتی ہیں یا بات چیت اور عملی مدد حاصل کرنے کیلئے یہاں آ سکتی ہیں۔ اگر آپ کو تحفظ اور مدد کی ضرورت ہو تو آپ اور آپ کے بچے کچھ عرصہ یہاں مفت رہ سکتے ہیں۔ ان امدادی مراکز کا فون نمبر آپ کو اس پتے پر مل جائے گا: www.krisesenter.com

آپ یہاں بھی رابطہ کر سکتی ہیں:

- پولیس - آپ کی پولیس ڈسٹرکٹ کا نمبر 02800 ہے
- ہنگامی مدد کیلئے فون نمبر 112
- جرائم کے متاثرین کے لئے مشاورتی دفاتر ٹیلیفون. 815 20 077, www.kriminalitetsofre.no
- ROSA (دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کیلئے، رہائش حاصل کرنے کیلئے، حفاظت اور مدد) انسانی ٹریفکنگ کے شکار افراد کو مشورہ اور معلومات نشانہ بنایا گیا ہو – فون نمبر 22 33 11 60 ، www.rosa-help.no
- نسوانی ختنہ اور جبری شادی کے خلاف ناروے کے ریڈ کراس کا امدادی فون نمبر – 815 55 201
- نسوانی ختنہ اور جبری شادی کے خلاف خصوصی اہلیتی ٹیم کا فون نمبر: 47 80 90 50، kompetanseteamet@imdi.no
- محرم رشتے دار کی جنسی زیادتی اور دیگر جنسی زیادتی کے خلاف قومی ہیلپ لائن سے بلا معاوضہ رابطہ کریں: 800 57 000
- مشورہ اور رہنمائی کیلئے معاونتی لائن سے بلامعاوضہ رابطہ کریں، فون نمبر 800 40 008, www.Stottetelefon.no
- جہاں آپ رہائش پذیر ہیں وہاں کا حملہ مرکز یا A&E
- جہاں آپ رہائش پذیر ہیں وہاں کا مرکز صحت یا خاندان مشاورتی دفتر

3. شوہر کی بدسلوکی کی وجہ سے ناروے کا اقامتی اجازت نامہ

اگر آپ کو اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کیلئے ناروے میں قیام کی اجازت ملی تھی تو آپ تین سال بعد آبادکاری پرمٹ(مستقل رہائش کا اجازت نامہ) کیلئے درخواست دے سکتی ہیں۔ اگر یہ پرمٹ ملنے سے پہلے آپ لوگ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جائیں تو عام طور پر آپ کو ناروے میں مزید قیام کا حق نہیں رہتا۔

اس کے باوجود آپ اس صورت میں اقامتی اجازت نامے کی درخواست دے سکتی ہیں جب ازدواجی زندگی کے دوران آپ کو یا آپ کے بچوں کو جسمانی یا نفسیاتی بدسلوکی کا نشانہ بنایا گیا ہو۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ازدواجی رشتہ آپ نے ختم کیا تھا یا آپ کے شوہر نے۔
آپ کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ آپ کے ساتھ بدسلوکی روا رکھی گئی ہے۔ بدسلوکی کا ثبوت دینے کیلئے آپ کا اپنا بیان، ڈاکٹری سرٹیفکیٹ، krisesenter، ماہر نفسیات، ہیلتھ سنٹر، سہیلیوں یا بدسلوکی کے دوسرے گواہوں کے بیانات پیش کیے جا سکتے ہیں۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ پولیس میں رپورٹ درج کرائیں تاہم آپ کو پولیس کے ساتھ بات کرنا ہو گی۔ پولیس والے آپ کے بیان اور ثبوتوں کی بنیاد پر ایک رپورٹ لکھیں گے اور اسے آپ کی درخواست کے ساتھ 'ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن' (UDI) کو بھیج دیں گے۔

آپ کو وکیل کی مدد لینے کا حق صرف تب ملتا ہے جب آپ کی درخواست نامنظور ہو جائے۔

ایسی درخواست مسترد ہوجانے کی صورت میں آپ ایک وکیل کی مدد وصول کرنے کے حقدار ہوں گے۔

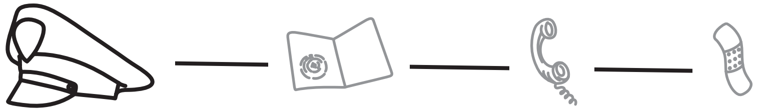

4. پولیس رپورٹ کا اندراج

اگر آپ کے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہے یا کوئی اور مجرمانہ حرکت کی گئ ہے تو اس کی پولیس رپورٹ درج کروانا بہت اہم ہے۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ مرکزی حکومت سے 'جرائم کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ' حاصل کرنے کی درخواست کے سلسلے میں پولیس رپورٹ طلب کی جاتی ہے۔ اس بارے میں نقطہ 9 کے تحت مزید تفصیل پڑھیں۔

4.1 پولیس میں رپورٹ کس طرح درج کرائی جاتی ہے؟

آپ جس علاقے میں مقیم ہیں یا موجود ہیں، اس علاقے کی پولیس کو رپورٹ دی جاتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ رپورٹ درج کرائے بغیر پولیس سے بات چیت کریں۔ پولیس انتہائی سنگین حالات میں کارروائی کرسکتی ہے مثلا نابالغوں کے ساتھ جنسی زیادتی اور زنا بالجبر۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے یا کسی اور کے زیادتی کی رپورٹ درج کرائے بغیر سرکاری طور پر کیس میں مزید تفتیش کی جاتی ہے۔ آپ کو یہ سہولت بھی حاصل ہے کہ کسی دوست کو ساتھ لے جائیں یا رپورٹ درج کروانے سے پہلے وکیل کی مدد حاصل کریں۔ اس بارے میں نقطہ 7 کے تحت مزید تفصیل پڑھیں۔

4.2 پولیس کے یہاں کیا ہوتا ہے؟

• پولیس سٹیشن میں پہنچنے پر ایک تفتیشی افسر آپ سے بات چیت کرتا ہے۔ عام طور پر پہلے آپ کو اپنے الفاظ میں واقعات بتانے کا موقع دیا جاتا ہے۔ پھر تفتیشی افسر ایسے سوالات کرتا ہے جن سے کیس کی تفتیش کیلئے ضروری باتوں کا علم ہو سکے۔ اس وقت یہ اہم ہے کہ آپ تمام واقعات بتائیں۔ آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے، اس کی زیادہ سے زیادہ تفصیل بتائیں۔ مثال کے طور پر یہ بہتر ہو گا کہ آپ اپنے ساتھ ہونے والی باتوں کو لکھ رکھیں اور پولیس کے یہاں جاتے ہوئے یہ ساتھ لے جائیں۔ تفتیش کے دوران پولیس ثبوت حاصل کرنے کا کام کرتی ہے تاکہ متعلقہ شخص کے خلاف الزامی دعوی' کیا جا سکے۔

• اگر آپ پر تشدّد کیا گیا ہے اور آپ کے جسم پر واضح چوٹیں ہیں تو ان کی فوٹوز لی جائیں گی۔ اگر آپ کے ساتھ زنا بالجبر ہوا ہے تو پولیس آپ کو جنسی حملوں کا شکار ہونے والوں کیلئے کلینک میں لے جائے گی تاکہ ڈاکٹر آپ کی چوٹوں اور زخموں کی تفصیل نوٹ کر لے اور پوشیدہ اعضا کا معائنہ کر کے نشانات اور ثبوت حاصل کر لے۔

• پولیس آپ سے یہ بھی پوچھے گی کہ اگر عدالت میں فوجداری کیس چلا تو کیا آپ زیادتی کرنے والے سے معاوضہ برائے
• تلافئ ضرر (erstatning) کا مطالبہ کرنا چاہیں گی۔ اگر آپ یہ معاوضہ لینا چاہتی ہیں تو اس بات کا جواب ضرور دیں۔

• آپ پولیس رپورٹ پر دستخط کریں گی۔ پھر آپ کو تحریری تصدیق دی جائے گی کہ آپ کی رپورٹ درج کر لی گئ ہے۔

• پولیس آپ کی حفاظت کیلئے ضروری اقدامات کر سکتی ہے۔ مثلا آپ کی حفاظت کی خاطر بعض لوگوں پر آپ سے ملاقات کی مناہی عائد کر دی جائے یا آپ کو حفاظتی الارم (voldsalarm) دے دیا جائے۔

5. حفاظتی الارم

اکر آپ کو تشدّد یا دھمکیوں کا سامنا ہے تو آپ کو پولیس سے مفت حفاظتی الارم مل سکتا ہے۔ اس الارم کا پولیس کے الارم سنٹرل سے ڈائریکٹ لنک ہوتا ہے یعنی جونہی آپ کیلئے کوئی خطرہ پیدا ہو، آپ الارم کے ذریعے ڈائریکٹ پولیس سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

5.1 حفاظتی الارم کیسے مل سکتا ہے؟

اس کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ اپنے خلاف کیے جانے والے جرم کی پولیس رپورٹ درج کرائیں لیکن آپ کو یا آپ کی نمائندگی کرنے والے کسی شخص کو حفاظتی الارم کی درخواست دینا پڑے گی۔ اس سلسلے میں پولیس آپ کی مدد کرے گی۔

5.2 آپ کتنا عرصہ حفاظتی الارم اپنے پاس رکھ سکتی ہیں؟

اگر آپ کو حفاظتی الارم مل جائے تو آپ اسے تین مہینے اپنے پاس رکھ سکتی ہیں۔ پھر پولیس آپ کی حفاظت کے حوالے سے حالات پر غور کر کے فیصلہ کرے گی کہ آیا آپ کو مزید عرصہ الارم رکھنے دیا جائے۔

6. ملاقات کی مناہی

6.1 ملاقات کی مناہی سے کیا مراد ہے؟

ملاقات کی مناہی کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کیلئے یہ مناہی ہے، اسے کسی مخصوص جگہ پر موجود رہنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی اسے آپ سے ملنے یا کسی اور طرح رابطہ کرنے کی اجازت ہے یعنی فون، ای میل، خط یا ٹیکسٹ میسیج کے ذریعے رابطہ کرنا بھی منع ہے۔ ملاقات کی مناہی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو دھمکیوں یا تشدّد سے بچایا جائے۔

اگر آپ کو اپنے گھر میں رہنے والے کسی شخص کی طرف سے اپنے خلاف کوئی قابل سزا حرکت کرنے کا بہت خطرہ ہو تو اس شخص کو آپ دونوں کے مشترکہ گھر میں رہنے یا آنے سے منع کیا جا سکتا ہے۔

6.2 یہ فیصلہ کون کرتا ہے کہ آیا کسی شخص پر ملاقات کی مناہی عائد کی جائے؟

حکام استغاثہ (پولیس) فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا تشدّد کی دھمکی دینے والے کسی شخص پر ملاقات کی مناہی عائد کی جائے۔ اس کے بعد مناہی کا معاملہ عدالت میں غور کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔ آپ کو بھی، اور جس شخص پر مناہی عائد کی گئی ہو، اسے بھی عدالت میں سماعت کیلئے بلایا جاتا ہے تاہم بحیثیت مظلوم فریق آپ پر پیش ہونا لازم نہیں ہے۔ ملاقات کی مناہی کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے متعلقہ واقعے کی پولیس رپورٹ کی ہو۔ ممکن ہے کہ ملاقات کی مناہی کے بعد آپ خود کو زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہوئے واقعے کی پولیس رپورٹ قدرے آسانی سے کر سکیں۔

7. مظلوم فریق کی مدد کیلئے وکیل

اگر آپ پولیس میں رپورٹ کر رہی ہوں تو ایک مددگار وکیل (bistandsadvokat) آپ کو رپورٹ درج کروانے سے پہلے مشورہ اور مدد دیتا ہے نیز پولیس کو بیان دیتے ہوئے اور بعد ازاں اگر عدالتی مقدمہ چلے تو اس کے دوران بھی آپ کو مشورہ اور مدد دیتا ہے۔

7.1 آپ کو کن صورتوں میں مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہے؟

اگر آپ کو مندرجہ ذیل حرکات میں سے کسی ایک یا کئ حرکات کا نشانہ بنایا گیا ہو تو آپ کو مددگار وکیل کی خدمات حاصل کرنے کا حق ہے:

- زنا بالجبر
- آپ کی مرضی کے خلاف شادی (جبری شادی)
- آپ کے قریبی رشتے داروں یا گھر کے کسی شخص نے آپ کو سنگین تشدّد یا بدسلوکی کا نشانہ بنایا ہو یا بار بار تشدّد یا بدسلوکی کا نشانہ بنایا ہو
- انسانی ٹریفکنگ
- نسوانی ختنہ (جنسی اعضا کو کاٹ کر نقصان پہنچانا)
- اگر کسی نے ملاقات کی مناہی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آپ سے ملاقات/رابطہ کیا ہو
- دیگر معاملات جن میں کسی حرکت کی وجہ سے آپ کو بہت جسمانی یا نفسیاتی نقصان پہنچا ہو

اگر آپ کے بچے کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہو تو اسے بھی مددگار وکیل حاصل

کرنے کا حق ہے۔

7.2 مددگار وکیل آپ کی کیا مدد کرے گا؟

جب آپ کسی واقعے کی پولیس رپورٹ کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں تو وکیل اس معاملے میں آپ کی مدد کرے گا۔ وکیل آپ کے ساتھ پولیس کے یہاں جاتا ہے اور جو کچھ ہوا ہے، وہ لکھنے میں مدد کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وکیل ملاقات کی مناہی اور حفاظتی الارم کا تقاضا کر سکتا ہے۔
اگر عدالت میں مقدمہ چلے تو مقدمے کے دوران وکیل آپ بھی آپ کی مدد کرنے کے قابل ہوگا۔ وکیل آپ کو سمجھائے گا کہ عدالتی مقدمے کے دوران کیا ہوتا ہے اور یہ بھی بتائے گا کہ آپ سے کون سے سوالات پوچھے جائیں گے۔
وکیل کو مقدمے کی تمام کاروائی کے دوران عدالت میں موجود رہنے کا حق ہے۔ اگر آپ چاہیں تو وکیل اس شخص سے معاوضہ برائے تلافی ضرر کا مطالبہ کرنے میں بھی مدد دے گا جس کے خلاف آپ نے پولیس میں رپورٹ کی ہے۔

اگر آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہو تو یہ سہولت آپ کو مفت فراہم کی جاۓ گی اور اس کیلئے آپ کو خود کوئی فیس ادا نہیں کرنا پڑے گی۔

7.3اگر آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق نہ ہو اور آپ عدالتی مقدمے میں بیان دینے سے ڈرتی ہوں تو آپ کو کیا کرنا چاہیئے؟

آپ مشاورتی دفاتر برائے جرم کے متاثرین (RKK) سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ دفاتر پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں اور بڑے شہروں میں واقع ہیں۔ یہ دفاتر پورے ملک میں پھیلے ہوئے ہیں اور بڑے شہروں میں واقع ہیں۔ مشاوراتی دفاتر برائے جرائم کے متاثرین گواہ کی معاونت فراہم کرتے ہیں اور اپنا ثبوت دینے سے پہلے آپ کی مدد کرسکتے ہیں اور عدالت میں ثبوت پیش کرتے وقت ان کو آپ کا ساتھ دینے کی اجازت دے سکتے بھی اجازت دی جاتی ہے۔ وہ دیگر گواہ معاونتی خدمات کے ساتھ رابطہ کرنے میں میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔

مشاوراتی دفاتر برائے جرائم کے متاثرین کیلئے ان کر ان کے حقوق کے بارے میں معاونتی کالز، مشورہ اور راہنمائی کی صورت میں مدد فراہم کرسکتے ہیں علاوہ ازیں تشدد کے شکار افراد کیلئے مفت قانونی مدد اور معاوضے کے لئے درخواست دینے میں مدد کرسکتے ہیں۔

یہ ذہن میں رکھنا اہم ہے کہ خواہ آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق نہ ہو، اس کے باوجود تشدّد کا نشانہ بننے والے فریق کی حیثیت سے عدالتی مقدمہ شروع ہونے سے پہلے، اس کے دوران، اور بعد میں بھی آپ کا اچھی طرح خیال رکھا جائے گا۔

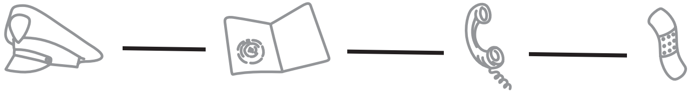

۸ انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بننا – آپ کو کونسے حقوق حاصل ہیں؟

اگر آپ کو انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے اور آپ اس کے ذمہ دار افراد سے علیحدہ ہو چکی ہیں یا علیحدہ ہونے کے بارے میں سوچ رہی ہیں تو آپ 6 ماہ تک کے عارضی 'قیام اور کام کے اجازت نامے' کی درخواست دے سکتی ہیں۔ اس عرصے کو سوچ بچار کا وقت کہا جاتا ہے۔ آپ سے یہ ثابت کرنے کا تقاضا نہیں کیا جاتا کہ آپ انسانی ٹریفکنگ کا شکار ہوئی ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ آپ ان 6 ماہ میں اپنی رہائش کا محفوظ اور مناسب بندوبست کر لیں اور یہ سوچ بچار کر لیں کہ آیا آپ ذمہ دار افراد کے خلاف پولیس رپورٹ کرنا چاہتی ہیں۔

سوچ بچار کا وقت حاصل کرنے کی درخواست مقامی پولیس کے یہاں 'غیر ملکیوں کے سیکشن' (utlendingsavsnittet) کو دی جاتی ہے۔ وہ آپ سے کچھ سوالات کریں گے، فوٹو کھینچیں گے اور انگلیوں کے نشانات حاصل کریں گے اور آپ کی درخواست درج کر کے اسے آگے ناروے ڈائریکٹوریٹ برائے تارکین وطن UDI کو بھیج دیں گے۔ جب آپ سوچ بچار کی درخواست دینے کیلئے پولیس کے یہاں جا رہی ہوں تو اپنے ساتھ مددگار وکیل اور اپنے بھروسے کے دوسرے لوگوں کو ساتھ لے جا سکتی ہیں۔

اگر آپ معاملے کی پولیس رپورٹ کریں تو UDI کو مزید ایک سال کے عارضی 'قیام اور کام کے اجازت نامے' کی درخواست دے سکتی ہیں۔ اس اجازت نامے کی تجدید ہوسکتی ہو بشرطیکہ آپ مندرجہ ذیل معیاروں کو پورا کریں وہ ہیں: پولیس کی طرف سے تصدیقی دستاویز مل جائے کہ آپ انسانی ٹریفکنگ کرنے والوں کے خلاف کسی مجرمانہ کاروائیوں فوجداری مقدمے میں پولیس کے ساتھ تعاون کر رہی/رہیں ہیں اور تفتیش مکمل کرنے اور کیس کو عدالت میں پہنچانے کیلئے پولیس آپ کی ناروے میں موجودگی ضروری سمجھتی ہے۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ آپ انسانی ٹریفکنگ کرنے والے افراد سے علیحدہ ہو چکی ہوں۔

یکم نومبر 2008 سے یہ عمومی اصول لاگو ہوتا ہے کہ انسانی ٹریفکنگ کا شکار ہونے والے وہ تمام افراد جنہوں نے فوجداری مقدمے میں ٹریفکنگ کرنے والوں کے خلاف گواہی دی ہو، انہیں ناروے کا اقامتی اجازت نامہ مل جائے گا جس کی بنیاد پر وہ آباد کاری پرمٹ (مستقل) حاصل کر سکیں گے۔ یہ اصول ہر قومیت کے افراد کیلئے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب پولیس اس کیس کی تفتیش مکمل کر لے گی جس میں آپ گواہ/مظلوم فریق کی حیثیت سے پولیس کی مدد کرتی رہی ہیں تو آپ ناروے میں مستقل طور پر رہنے کی درخواست دے سکتی ہیں۔

9. تشدّد کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ برائے تلافی (VOLDSOFFERERSTATNING)

نقطہ 1.1میں مذکور وضاحت کی رو سے اگر آپ کو کسی مجرمانہ حرکت کا نشانہ بنایا گیا ہے تو آپ ناروے کی ریاست سے تشدّد کا نشانہ بننے والوں کیلئے معاوضہ برائے تلافی حاصل کرنے کی درخواست دے سکتی/سکتے ہیں۔ اگر آپ کو مددگار وکیل حاصل کرنے کا حق ہے تو وکیل معاوضے کی درخواست دینے میں آپ کی مدد کرے گا۔

اگر آپ کو وکیل کی مدد حاصل کرنے کا حق ہو تو وہ معاوضہ حاصل کرنے کی درخواست پیش کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

جرم کے متاثرین کے لئے ہماری قومی دفاتر کے ذریعے معاونت بلا معاوضہ بھی دستیاب ہے

اگر کوئی شخص مجرمانہ تشدّد کے نتیجے میں وفات پا جائے تو اس کے بقید حیات شوہر/بیوی، بغیر شادی کے ازدواجی پارٹنر، بچوں یا والدین کو معاوضہ مل سکتا ہے۔

اگر تشدّد کی پولیس رپورٹ کی گئ ہو لیکن پولیس نے کیس خارج کر دیا ہو تو پھر بھی بعض صورتوں میں آپ کو معاوضہ مل سکتا ہے۔
اگر آپ کو وکیل کی مدد حاصل کرنے کا حق نہ ہو تو آپ 'خواتین کیلئے قانونی مشورے کے ادارے' (JURK) سے فون نمبر 22 84 29 50 یا جرائم کے متاثرین کے لئے قومی مشاورتی دفاتر سے فون نمبر 077 20 815 پر رابطہ کر کے معاوضے کی درخواست دینے کیلئے مدد حاصل کرسکتے/سکتی ہیں۔
.

مزید معلومات کیلئے: www.voldsoffererstatning.no

اگر آپ کے بچے نے آپ پر تشدّد ہوتے ہوئے دیکھا ہو تو بچے کو بھی یہ معاوضہ لینے کا حق ہو سکتا ہے۔

Design by Ultimatum Design

Krisesenter
sekretariatet

ناوریجن اتھارٹی برائے کریمنال انجیریز معاوضہ
بشمول مشاورتی دفاتر برائے
جرائم کے متاثرین

Storgata 11, 0155 Oslo
T: 23 01 03 41
W: www.krisesenter.com

تجدید 2013